[illegible]

[illegible]

[illegible] نماز

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حسن نظامی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حسن نظامی دہلوی

تاکید نماز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

...اسلام سے...

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] زکوٰۃ اور خیرات [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں میری مدد کی اور میں اس رسالہ تاکید نماز کو شائع کرنے کے قابل ہو سکا۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ حسن نظامی

درگاہ حضرت سلطان المشائخ خواجہ نظام الدین اولیا محبوب الٰہی دہلی فروری ۱۹۲۳ء

نماز کیا چیز ہے

نماز جسکو عربی زبان میں صلوٰۃ کہتے ہیں اس کے لغوی معنی دعا کرنا خشوع وخضوع کے ساتھ یاد کرنا عجز ونیاز کا اظہار کرنا ہے اور ہماری اسلامی شریعت میں ایک خاص ترکیب کی عبادت کا نام ہے

(مجمع البحار۔ نہایہ ابن الاثیر)

نماز فرائض اسلامی میں سب سے زیادہ فضیلت و مرتبہ فرض ہے جو اللہ تعالیٰ کو سب عبادتوں سے محبوب و مرغوب ہے۔ یہ وہ رکن اسلام ہے جو [illegible] وقت اور کسی حالت میں بھی انسان سے معاف نہیں کیا۔ یا دوسرے ارکان و فرائض کے متعلق اوقات معین کئے گئے ہیں کہ جن میں ہم انہیں مجبوری کی حالت میں قضا کر سکتے ہیں لیکن نماز کی بابت یہی حکم ہے کہ جس حالت میں ہو ادا کرو نماز دین کا ستون ہے جس شخص نے اسے قائم کیا اور ادا کیا دین کو قائم کیا اور جس نے ادا نہ کیا اور ترک کیا اس نے دین کو منہدم کیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اللہ تعالیٰ نے نبوت عطا فرمائی اور آپ پر وحی نازل ہوئی تو اقرار توحید کے بعد سب سے پہلے نماز قایم کرنے کی ہدایت کی گئی اور جبرئیل علیہ السلام نے نماز کی تعلیم فرمائی۔ بعثت کے وقت صرف دو رکعت نماز پڑھنے کا حکم ملا تھا لیکن نبوت کے بارھویں سال شب معراج میں مسلمانوں پر پانچ وقت کی نمازیں فرض کی گئیں قرآن مجید واحادیث صحیحہ میں جہاں جہاں عبادت کا ذکر آیا ہے [illegible] مقصود [illegible] جہ یہ ہے کہ [illegible] بہت سی عبادتوں کا مجموعہ ہے [illegible]

اور مولیٰ کا مولیٰ ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ زبان سے کلمات سے۔ ہاتھوں سے۔ پیروں سے۔ رکوع سے۔ سجدے سے۔ عاجزی و انکساری سے۔ خضوع وخشوع سے ہر طرح عبدیت کا اظہار ہوتا ہے۔ نماز ایک نشانِ امتیاز ہے جو غیر قومی عنصر سے مسلمانوں کو ممتاز رکھتا ہے لیکن افسوس اس اہم و اقدم فرض کو مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد نے نظر انداز کر دیا ہے۔ مشاہدات سے ظاہر ہے کہ مسلمانوں میں مذہبی پابندی کا احساس دن بدن مفقود ہوتا جاتا ہے آجکل بمشکل سے فیصدی دس مسلمان نمازی نکلیں گے ورنہ نوے فیصدی مسلمان بے نمازی نظر آتے ہیں اسی غفلت اور عدم فرض شناسی کی وجہ سے مسلمانوں کی حالت نازک ہوتی جاتی ہے وہ دن بدن ذلیل و خوار ہوتے جاتے ہیں۔ انکی عظمت وجلالت، عزت وحرمت، دولت وثروت کم ہوتی جاتی ہے کیونکہ وہ اپنی غفلت کے باعث رحمت الٰہیہ سے محروم ہو رہے ہیں۔ جس زمانہ میں کہ مسلمان صحیح معنوں میں مسلمان تھے اللہ و رسول کے احکام کے پابند تھے اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ان کے شامل حال تھا۔ وہ دینی و دنیوی برکتوں سے مالا مال تھے اقوام عالم میں معزز و محترم تھے لیکن جب سے انھوں نے احکامِ اسلام سے بے اعتنائی اور فرائض اسلامی سے غفلت اختیار کی ہے وہ افضال و انعام الٰہیہ سے محروم ہو گئے ہیں۔ اور آج انکی عزت و آبرو، انکی وقعت و وجاہت سب کچھ خطرے میں ہے۔ فیا حسرتاً علی العباد۔

اب بھی وقت ہے اور موقع ہے کہ مسلمان اپنی حالت کو سنبھالیں غفلت و سرشاری کو ٹھکرا دیں اللہ و رسول کے احکام کے پابند ہو جائیں "اصل اسلام" یعنے نماز کو قائم کریں اگر انہوں نے ایسا کیا تو یقیناً انکی کھوئی ہوئی عظمت و وقعت اور عزت وحرمت پھر حاصل ہو جائیگی اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ان کے

شامل حال ہو جائیگا اور وہ دنیا میں پھر عزت و آبرو کی زندگی بسر کر سکیں گے۔

قرآن مجید و فرقان حمید میں نماز کا ذکر بہت سی جگہ آیا ہے کہیں نماز کے پڑھنے کا صریح حکم ہے کہیں مسلمان نمازیوں کی تعریف۔ کہیں نمازیوں کے ثواب کا ذکر کہیں نماز کے ترک پر وعید کہیں بے نمازوں کے عذاب کا ذکر ہے اس جگہ چند ضروری آیات قرآنی لکھی جاتی ہیں:۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ	(مسلمانو!) نماز قائم کرو یعنی نماز پڑھا کرو۔
اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ (سورہ بقر)	(لوگو!) نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے نہ ہو۔
وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ	میری یاد کے لیے نماز پڑھا کرو۔
وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ	(مصیبت کیوقت) صبر اور نماز کیساتھ اعانت طلب کرو
وَاْمُرْ اَھْلَکَ بِالصَّلٰوۃِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْھَا (پ۱۲۵ سورہ طٰہٰ)	اپنے گھر والوں پر نماز کی تاکید رکھو اور خود بھی اس کے پابند رہو۔
اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا (پارہ ۵ سورہ نساء)	(مسلمانوں پر) نماز وقت کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔
حَافِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی (پارہ ۲ سورہ بقر)	سب نمازوں کا عموماً اور بیچ کی نماز (یعنی عصر کی نماز) کا خصوصاً بہت ہی خیال رکھو۔
فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ (پارہ ۳۰ سورہ ماعون)	ان لوگوں کی بڑی تباہی ہے جو اپنی نماز کی طرف سے غفلت کرتے ہیں۔
اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ۔ (پارہ ۲۱ سورہ عنکبوت)	اے پیغمبر! یہ جو کتاب تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اس کی تلاوت کرو نماز پڑھو۔ بیشک نماز بری باتوں اور ناشائستہ حرکتوں سے روکتی ہے اور بیشک خود بڑی اعلیٰ قسم کی عبادت ہے جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ جانتا ہے۔

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ

(پارہ ۱۶ سورہ طٰہٰ)

آفتاب کے نکلنے اور غروب ہونے سے پہلے (یعنی فجر اور عصر کے وقت) اپنے پروردگار کی حمد و ثنا کیساتھ اسکی تسبیح و تقدیس کیا کرو۔ (یعنی نماز پڑھا کرو) اور نیز رات کے وقتوں میں (یعنی مغرب و عشا کے وقت) اور دوپہر کے قریب (یعنی ظہر کے وقت) نماز پڑھو۔

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا۔

(پارہ ۱۵۔ سورہ بنی اسرائیل)

آفتاب کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک ظہر، عصر، مغرب، عشا کی نمازیں پڑھا کرو اور نماز صبح بھی کیونکہ نماز صبح کا وقت نور ظہور کا وقت ہے۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ (سورہ ھود)

دن کے دونوں سرے یعنی صبح اور شام اور اول شب کو نماز پڑھا کرو کیونکہ نیکیاں گناہوں کو دور کرتی ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

جو اپنی نمازوں سے خبردار ہیں وہی لوگ وارث جنت ہیں جو فردوس کو میراث میں پائیں گے۔ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ۝

جو لوگ اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں وہی لوگ ہیں جو جنت میں بزرگی حاصل کرنیوالے ہونگے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ

(پارہ ۲۸ سورہ جمعہ)

مسلمانو! جب جمعہ کے دن نماز جمعہ کے لیے اذان دیجائے فوراً یاد الہی (یعنی نماز) کے لیے تیار ہو جاؤ اور خرید و فروخت بند کرو۔

وَاَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ	نماز پڑھو۔ اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو یعنی جماعت کیساتھ نماز پڑھو
(پارہ اول سورہ بقر)	

جس طرح قرآن مجید میں بہت سی جگہ نماز قایم کرنیکی تاکید ہے اسیطرح احادیث صحیحہ میں بھی تاکید ہے اس جگہ بعض حدیثوں کا ترجمہ لکھا جاتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگو! بھلا یہ تو بتاؤ کہ اگر کسی کے گھر کے آگے نہر جاری ہو اور پھر وہ گھر والا دن رات میں پانچ دفعہ نہا لیا کرے کیا اس کے بدن پر کچھ میل باقی رہیگا لوگوں نے عرض کیا نہیں اس کے بدن پر میل باقی نہیں رہ سکتا فرمایا بس اسیطرح جو مسلمان پنجگانہ نماز پڑھیگا اس کے گناہ بھی اللہ تعالیٰ دھوڈالیگا۔ (بخاری مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لوگو! نماز اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا بڑا ذریعہ ہے ملائکہ کی محبت کا بڑا وسیلہ ہے۔ نماز طریقہ ہے انبیاء کرام کا نماز نور ہے معرفت الٰہی کا نماز جڑ ہے اسلام کی۔ نماز سبب ہے دعا قبول ہونیکا۔ سارے عمل نماز کے سبب قبول ہوتے ہیں۔ روزی کی برکت نماز میں ہے نفس و شیطان سے لڑنے کے لیے نماز کارگر ہتھیار ہے۔ نماز موت کیوقت ملک الموت سے نمازی کے لیے آسانی چاہیگی نماز مومن کے دل کا نور ہے۔ نماز قبر کا بچھونا ہے۔ نماز منکر و نکیر کا جواب ہے۔ نماز مونس ہے قبر کی۔ قیامت کے دن نماز سایہ بن جائیگی۔ نماز سر کا تاج اور بدن کا لباس ہوگی نماز قیامت کے اندھیرے میں مشعل بنجائیگی نماز نمازی کے لیے آڑ ہوگی حساب کتاب کے وقت نماز حجت ہوگی میزان عدل میں نماز کا وزن پہاڑوں سے بھی زیادہ ہوگا نماز پل صراط کی راہداری کا پروانہ ہے۔ نماز جنت کی کنجی ہے۔ نماز تحمید تسبیح تقدیس تعظیم تمجید اور دعا کا مجموعہ ہے ؎ (سلسلۃ الذہب)

جس نے پنجگانہ نماز کی محافظت کی اللہ تعالیٰ اُسے پانچ باتیں عطا فرمائیگا اول موت کی سختی سے محفوظ رہیگا دوسرے قبر کے عذاب سے امن میں رہیگا تیسرے حشر کے دن اسکا نامۂ اعمال سیدھے ہاتھ میں دیا جائیگا چوتھے پل صراط پر بجلی کیطرح گذر جائیگا پانچویں جنت میں بلا حساب داخل ہوگا ۔ (زواجر ابن حجر مکی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نمازی کیلئے تین کرامتیں ہیں جب نمازی نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے سر سے لیکر آسمان تک رحمت الٰہی کی گھٹا چھا جاتی ہے نیکیاں مینہ کیطرح برسائی جاتی ہیں دوسری بات یہ کہ ملائک اسکی زیارت کرتے ہیں تیسری بات یہ ایک فرشتہ ندا کرتا ہے کہ اے نمازی بندے اگر تو دیکھ لے کہ تیرے سامنے کون ہے اور تو کس سے ہمکلام ہے تو واللہ قیامت تک سلام پھیرنے کا نام بھی نہ لے ۔

(تنبیہ فقیہہ ابو اللیث)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کو جنت میں جانیکا حکم ہوگا سب سے اول سپچے لوگ سورج کی سی چمک کے چہرے چمک وار لیکر جنت میں جاتے ہوں گے ان سے فرشتے پوچھیں گے کہ تم کون ہو؟ اور کیا عمل کرتے تھے؟ جو یہ مرتبہ تمہیں ملا جواب میں کہیں گے کہ ہم مسلمان نماز کی حفاظت کرنیوالے ہیں فرشتے کہیں گے تم نماز کی کیا حفاظت کرتے تھے نمازی کہیں گے ہم ہمیشہ پانچوں وقت اذان سے پہلے مسجد میں آتے تھے اُن کے بعد ایک دوسری جماعت پلصراط سے گذریگی فرشتے کہیں گے تم کون ہو اور کیا عمل کرتے تھے؟ نمازی کہیں گے ہم اذان سنتے ہی باوضو ہوکر مسجد میں پہونچتے تھے اس کے بعد تیسری جماعت جس کے منہ تاروں کی طرح چمکتے ہوں گے گذریگی فرشتے پوچھیں گے تم کیا عمل کرتے تھے نمازی کہیں گے کہ ہم اذان کے بعد وضو کرتے اور پھر فوراً مسجد میں پہنچکر تکبیر اولیٰ میں شامل ہوتے تھے ۔ (نزہتہ المجالس)

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ایک حرف

کلام الٰہی کا نماز سے باہر پڑھنا ایسے ہے صرف دس نیکیاں ملیں صرف دس گناہ معاف ہوئے صرف دس درجہ جنت میں ملے اور جس نے ایک حرف قرآن کا نماز میں بیٹھکر پڑھا ہر ایک حرف کے بدلے میں پچاس درجہ جنت میں بلند ہوں گے۔" (کنز العمال)

حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لوگو! تم اپنے گناہوں کی آگ میں جلتے ہو مگر جب تم نے صبح کی نماز پڑھ لی تو وہ آگ بجھ گئی پھر صبح سے ظہر تک تم اپنے گناہوں کی آگ میں جلتے ہو مگر ظہر کی نماز سے وہ آگ بجھ جاتی ہے پھر ظہر سے عصر تک تمہارے گناہوں کی آگ تمہیں جلاتی ہے جب تم عصر کی نماز پڑھتے ہو وہ آگ بجھ جاتی ہے پھر مغرب سے عشا تک گناہوں کی آگ جلاتی ہے جب عشا کی نماز پڑھ لیتے ہو وہ آگ بجھ جاتی ہے اور تمکو نیند آجاتی ہے اور سونے کی حالت میں تم پر کوئی گناہ نہیں لکھا جاتا یہاں تک کہ تم جاگ اٹھو" پانچوں نمازیں کفارہ ہیں اپنے سارے درمیانی وقت کی۔" (ترغیب منذری)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کا وقت آتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتے سے ندا کرتا ہے ای لوگو! اٹھو جو آگ تم نے گناہوں کی جلائی ہے اس پر پانی ڈالو اور ٹھنڈا کرو نمازی لوگ اٹھتے ہیں اور وضو کرکے نماز پڑھتے ہیں بدلہ کے سبب ان کے سارے گناہ بخشے جاتے ہیں اور مغفور ہو جاتے ہیں۔ (کنز العمال)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو وہ فوراً اللہ تعالیٰ کی حضوری میں پہونچتا ہے پھر اگر وہ نمازی نماز میں ادھر ادھر خیال لیجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ای ناسمجھ میں تیرے سامنے تھا مجھے چھوڑکر کہاں گیا کیا مجھسے بھی بہتر کوئی دوسرا ہو سکتا ہے سبکو چھوڑکر میری طرف آ مجھ سے بہتر کوئی نہیں ہے۔ (ترغیب منذری)

حضرت سلیمانؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے اس کے سارے گناہوں کا بار اس کے سر پر ہوتا ہے جب بندہ رکوع میں جاتا ہے تو وہ گناہوں کا بوجھ گر جاتا ہے۔ نمازی جب نماز سے فارغ ہوتا ہے تو گناہوں سے پاک وصاف ہوتا ہے۔" (کنز العمال)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ جس وقت نماز میں کھڑا رہتا ہے نیکیاں اس کے سر پر برسائی جاتی ہیں یہاں تک کہ وہ رکوع میں جاوے۔" (جامع صغیر سیوطی)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ سنا میں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب بندہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بندے نے میری تعریف کی۔ جب بندہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بندے نے میری ثنا کی جب بندہ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بندے نے میری بزرگی بیان کی جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرا بندہ جو کچھ مانگے میں وہی دونگا اسی طرح جب بندہ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ الی آخرہ کہتا ہے تو حکم ہوتا ہے بندے کی دعا قبول ہوئی اور جو کچھ مانگتا ہے وہ دیا جائیگا۔"

(معالم التنزیل)

(صاحب معالم التنزیل کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص پابندی کے ساتھ نماز پڑھے اور اس بات کی کوشش کرے کہ حضوری قلب حاصل ہو جائے اور نماز کے وقت خیالات منتشر نہ ہوں تو چند روز میں وہ نمازی مقبول و مغفور ہو جائیگا اور اس کی زبان میں اثر پیدا ہو گا اسکی دعا قبول ہو گی اور اس کے دینی و دنیوی مدارج میں ترقی ہو گی)

حضرت ابی امامہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے لیے ابواب رحمت کھولے جاتے ہیں اور خشوع و خضوع کے سبب حجاب دوری اٹھ جاتا ہے اور بندے کو حضوری حاصل ہو جاتی ہے۔" (کنز العمال)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ سنا میں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بندہ نماز پڑھتے ہوئے رکوع میں جاتا ہے تو اس کو اپنے وزن کے برابر سونا خیرات کرنیکا ثواب ملتا ہے اور جب رکوع میں سبحان ربی العظیم کہتا ہے تو ساری آسمانی کتابوں کے پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ (مجالس سنیہ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ نماز پڑھتے ہوئے سجدے میں جاتا ہے تو اپنے اللہ سے بہت ہی نزدیک ہوتا ہے۔ (مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے انسان تیرے برابر کون ہو سکتا ہے کہ جب تو چاہے اپنے اللہ کی حضوری میں چلا جائے۔ تجھے کوئی ضرورت اذن لینے کی نہیں ہے عرض کیا گیا یہ کیونکر ہو سکتا ہے فرمایا کہ بندہ وضو کرے اور محراب عبادت میں جا کر نماز کی نیت باندھے۔ (مجالس سنیہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات کے اندھیروں میں مسجد کی طرف نماز کے لیے جائیگا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے نور کامل عطا فرما کر اپنی حضوری میں بلائیگا۔ (زواجر ابن حجر مکی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو! قیامت میں تم اپنے رب کی زیارت سے مشرف کئے جاؤ گے لیکن جہاں تک ہو سکے تم صبح کی نماز کبھی نہ چھوڑنا چونکہ اکثر آدمی سستی اور کاہلی کیوجہ سے صبح کی نماز قضا کر دیتے ہیں اس لیے خصوصیت کے ساتھ فجر کی نماز کے لیے تاکید کی گئی ہے۔ (بخاری)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے عشا کی نماز باجماعت پڑھی اس نے آدھی رات کی عبادت کا ثواب حاصل کر لیا اگر وہ صبح کی نماز جماعت سے پڑھیگا تو ساری رات کی عبادت کا ثواب پائیگا اور قائم اللیل سمجھا جائیگا۔ (حجۃ اللہ البالغہ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مثال

اُس شخص کی جو امام کیساتھ شروع الحمد پڑھتے ہیں آکر نماز میں شامل ہو جائے ایسی ہے جیسے کوئی شخص دارِ کفر فتح کرنے میں شروع سے شامل رہا اور مثال اُس شخص کی جو الحمد کے آخر میں امام کے ساتھ آکر نماز میں شامل ہو ایسی ہے جیسے کوئی شخص بعد فتح کرنے کے غنیمت تقسیم ہوتے وقت شامل ہو اور مالِ غنیمت سے حصّہ لیا۔

(کنز العمال)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر چیز کا خلاصہ ہوتا ہے۔ ایمان کا خلاصہ نماز ہے اور نماز کا خلاصہ تکبیر اولیٰ ہے۔" (کنز العمال)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بندہ "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہتا ہو تو یہ تکبیر زمین سے آسمان تک ہر ایک چیز کو خوش کر دیتی ہے۔ (کنز العمال)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تکبیر اولیٰ امام کیساتھ پالینا بہتر ہے ایک ہزار اونٹ راہِ خدا میں خیرات کرنے سے۔" (کنز العمال)

سب سے اوّل کی تکبیر نماز کی یعنی اللّٰہُ اکبر کہکر نیت باندھ لینا سارے جہان کی بادشاہت سے بہتر ہے۔" (کنز العمال)

حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہوتا ہے اور اللہ اکبر کہکر نیت باندھتا ہے تو اُدھر کلمۂ تکبیر مُنہ سے نکلا اُدھر نمازی سارے گناہوں سے ایسا پاک و صاف ہو جاتا ہے گویا وہ آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے اور جب نمازی اعوذ پڑھتا ہے تو نمازی کے بال بال کے بدلے یعنی ہر ایک بال کے شمار کیموافق نیکیاں ملتی ہیں۔ جب الحمد پڑھتا ہے تو گھر بیٹھے حج اور عمرہ ادا کرتا ہے جب رکوع کرتا ہے اور سبحان ربی العظیم کہتا ہے تو جسقدر آسمان سے کتابیں نازل ہو چکی ہیں سب کے پڑھ لینے کے برابر ثواب ملتا ہے اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس بندے کو نظر رحمت سے

دیکھتا ہے جب نمازی سجدہ کرتا ہے تو سارے جنّات اور انسان کے شمار کے برابر ثواب حاصل کرتا ہے جب سجدہ میں جاتا ہے اور سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلٰی کہتا ہے تو غلام آزاد کرنے کا ثواب پاتا ہے جب التحیات پڑھنے بیٹھ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے صابرین کا ثواب عنایت فرماتا ہے پھر جب سلام پھیرتا ہے تو آٹھوں دروازے جنّت کے اُس کے لیے کھولے جاتے ہیں جاہے جس دروازے سے جنّت میں داخل ہو۔" (مجالس سُنیہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نمازوں کی حفاظت نہ کریگا یعنی نماز پابند نہوگا قیامت کے دن نہ اس کو نور عطا ہوگا نہ اس کی نجات ہوگی نہ اس کے پاس نجات کے لیے کوئی سند ہوگی اور نہایت تاریکی میں پڑا ہوگا پھر قارون یا فرعون یا ہامان ابی بن خلف منافق کے ساتھ ساتھ جہنم داخل ہوگا۔" (مسند امام احمد حنبل)

حضرت انس رضؓ کہتے ہیں کہ ایک نوجوان انصاری پانچوں وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتا تھا لیکن بیحیائی کے کاموں سے پرہیز نہ کرتا کسی نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہدی آپ نے فرمایا تحقیق کہ ایسے مرضوں کے لیے بڑی دوا نماز ہے وہ شخص سب کچھ چھوڑ دے گا ایک روز معلوم ہوا کہ وہ نوجوان انصاری بُرے کاموں سے تائب ہوگیا اور اُسکی حالت درست ہوگئی یہ سُن کر آنحضرتؐ نے فرمایا کیا ہم نے نہیں کہا تھا کہ وہ تمام برائیوں کو چھوڑ دیگا۔" (معالم التنزیل)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے قصداً نماز ترک کی وہ کافر ہوگیا اسکو نہیں نفع دیگی شفاعت۔ شفاعت کرنیوالوں کی۔" (معالم التنزیل)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ اور کفر کے درمیان میں نماز ترک کرنیسے کچھ فرق باقی نہیں رہتا (مکاشفۃ القلوب)

نماز کی خوبیاں

اللہ تعالیٰ نے ہم کو پیدا کیا ہے۔ وہی ہمارا رازق ہے۔ اس نے ہمکو طرح طرح کی نعمتیں عطا فرمائی ہیں پس اپنے خالق کی عبادت کرنا ہمارا اہم و اقدم فرض ہے رات دن میں پانچ وقت نماز پڑھنے کے یہ معنی ہیں کہ ہم اپنے مولیٰ کے حضور میں پانچ وقت حاضر ہوتے ہیں اور دنیا کے کام دھندوں میں پھنس کر اسکی یاد سے غافل نہیں ہوتے۔

دنیا میں اس وقت بہت سے مذہب ہیں مگر ہمارے سوا خدا کی یاد کسی مذہب کے لوگ نہیں کرتے۔ اور کسی مذہب میں ایسی تاکید کیساتھ بار بار یاد الٰہی کرنیکی نظیر نہیں آتی نماز کے کیواسطے جسم اور لباس پاک رکھنے کا حکم ہے نمازی آدمی ہر وقت پاک و صاف رہتا ہے نجاست اور گندگی سے اس کو سخت نفرت ہوتی ہے اور صفائی اور پاکیزگی صحت کے لیے بھی ضروری ہے۔ نماز کے جب ہم عادی ہو جاتے ہیں تو وقت کی پابندی کا ہر خیال رہتا ہے اور وقت آنے کا انتظار کرتے ہیں اور پہلے سے تیار ہو رہتے ہیں تاکہ نماز جماعت ہم سے فوت نہ ہو جائے یہی دنیا کے ہر کام میں کارآمد ہے یہی عادت ہمکو مہذب بناتی ہے اور وقت کی قدر دانی سکھاتی ہے۔ اگرچہ نماز ہم کو صرف پانچ وقت پڑھنی پڑتی ہے مگر نماز کا خیال ہر وقت رہتا ہے خواہ کیسا ہی ضروری کام کر رہے ہوں۔ لیکن نماز کا وقت آتے ہی دل میں کھٹک پیدا ہو جاتی ہے کہ کہیں وقت ہاتھ سے نہ نکل جائے اور نماز قضا نہ ہو جائے پس اس صورت میں یاد الٰہی کا دھیان ہمارے دل سے کبھی کسی وقت دور نہیں ہونے پاتا اور ہم کہہ سکتے ہیں کہ کام کاج کے وقت بھی خدا کو نہیں بھولتے بلکہ دل بیار و دست بکار رہتے ہیں یہ ثمرہ نماز کی

بدولت حاصل ہوتا ہے نماز میں ہم نہایت ادب کیساتھ ہاتھ باندھکر کھڑے ہوتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے ہیں پھر کبھی سر جھکاتے ہیں کبھی اپنی اونچی پیشانی خاک پر رکھدیتے ہیں اس سے ہماری انکساری ظاہر ہوتی ہے پانچ وقت نماز پڑھنے سے سستی اور کاہلی بھی دور ہوجاتی ہے اور نماز کے لیے وضو کرنے سے چہرے اور ہاتھ پاؤں کا گرد غبار دور ہوجاتا ہے اور آدمی ہر وقت مستعد رہتا ہے۔

صبح کو طلوع آفتاب سے پہلے جاگنا یہ بڑی خوبی کی بات ہے جو لوگ نماز کے پابند ہوتے ہیں وہ علی الصبح بیدار ہوکر یاد الہٰی میں مصروف ہوجاتے ہیں اور دن نکلتے ہی اپنے دنیوی کاروبار میں مشغول ہوجاتے ہیں اسصورت میں آخرت کی بھلائی کیساتھ دنیوی معیشت و معاشرت کے کام بھی بہتری کیساتھ انجام پاتے ہیں۔ نماز اتفاق کی بنیاد کو مضبوط کرتی ہے یعنی محلے والوں کو دن میں پانچ وقت ایک جگہ جمع ہونے کا موقع ملتا ہے پس ممکن نہیں کہ جن لوگوں میں پانچ وقت روز ملاقات ہوتی ہے اُن کے درمیان میں عناد اور نااتفاقی رہے اگر کوئی مفسد اور فتنہ پرداز دو مسلمانوں میں بگاڑ ڈالنے کی نیت سے اِدھر کی بات اُدھر لگائے اور دونوں میں رنج پیدا کرنیکی کوشش کرے تو وہ کامیاب نہیں ہو سکتا اس لیے کہ جب وہ نماز کیلئے مسجد میں جمع ہوں گے تو ایک دوسرے سے مل کر اپنے دلوں کو صاف کرسکتے ہیں۔ نماز کی پابندی سے ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ ہر روز اہل محلہ آپس میں ملتے رہیں گے اور ایک دوسرے کے کام کاج میں معاون و مددگار ہوسکیں گے اپنی مشکلات اور دشواریوں کا ایک دوسرے سے اظہار کرسکیں گے مسجد میں تمکو اپنے ہمسایوں کی اچھی بری حالت کے دیکھنے کا موقع بھی حاصل ہوگا۔ یعنی کون آسودہ ہے اور کون مفلس ہے پس جبکو تم مفلوک الحال دیکھو گے ضرور اُس کی ہمدردی اور خبر گیری کیا کروگے تم میں جو صاحب مقدرت ہونگے اُنکو مفلس ہمسایہ کی دستگیری کا موقع ہاتھ آئیگا۔ محلہ میں تو اتفاق و ہمدردی کا یہ بندوبست ہے

مگر ہر جمعہ کو تمہیں شہر کی جامع مسجد میں نماز کا حکم ملا ہے اور ہر سال دونوں عیدوں میں عیدگاہ میں جمع ہونے کا حکم صادر ہوا ہے یہ اس لیے کہ شہر کے لوگوں سے بھی تمہارا اتفاق بنا رہے اور اُن کے حالات سے بھی تم بے خبر نہ ہو جاؤ جو لوگ کہ دنیاوی کام دھندوں میں مصروف رہتے ہیں اُنکو برسوں تک شہر کے لوگوں سے ملاقات کا موقع نہیں ملتا اس لیے نماز جمعہ اور نماز عید ملنے جلنے کے لیئے ایک خاص سبب ہوتا ہے۔ ہر جمعہ کو خطبہ سُننے کا حکم ملا ہے خطبہ کے معنی نصیحت اور ہدایت کے ہیں۔ ہر آٹھویں روز ضروری نصیحتوں کا سننا ہم پر فرض کیا گیا ہے تاکہ ہم گمراہ اور غافل نہ ہو جائیں اور اچھے برے کاموں کو سُنتے رہیں اور یاد رکھیں اوامر و نواہی کو بھول نہ جائیں اور ہمیشہ نصیحت کو سُنتے رہنے سے ضرور ہو کہ کسی نہ کسی روز نصیحت اثر کر جائے یہ فائدہ کچھ کم نہیں ہے آجکل مسجدوں کے خطبہ پڑھنے والوں کا بھی یہ فرض ہونا چاہیئے کہ جو مناسب وقت ہدایات ہوں اُنکو ہی بیان کریں اور جن معاملات و مسائل کی نسبت مسلمانوں کو توجہ دلانی مقصود ہو اُن ہی کو سُنائیں جن بُرائیوں میں مسلمانوں کو مبتلا دیکھیں اُن کے متعلق نصیحت کریں اور جس زبان کے سمجھنے والے ہوں اُسی زبان میں نصیحت کریں خطبہ میں حمد و نعت عربی میں کہنا کافی ہے باقی ضروری ہدایات ہوں اُنکو اُس زبان میں بیان کیا جائے جس کے سمجھنے والے حاضر ہوں اگر خطبہ عربی زبان میں پڑھا گیا اور حاضرین اُسکو نہ سمجھ سکے تو ایسی صورت میں خطبہ پڑھنا بے کار ہے اور خطبہ کا جو مقصد ہے وہ فوت ہو جائے گا اللہ تعالیٰ ہمیں فرائض مذہبی کے ادا کرنے کی توفیق مرحمت

فرمائے

آمین

تارک الصلوٰۃ کیلئے وعیدین

نماز کی فرضیت سے انکار کرنیوالا بالاتفاق کافر ہے۔ نماز کو عمداً چھوڑنے اور ترک کرنیوالا بے دین ہے مردود اور ملعون ہے اس کی شہادت قابلِ اعتبار نہیں۔ تارک نماز کا ہمسایہ اگر اس کے عمل پر راضی ہو تو وہ بھی مستحق لعنت ہے نماز کا چھوڑنیوالا دین مقدس کا ڈہانے والا ہے۔ بے نماز کو قیامت میں نور عطا نہ ہوگا نہ اس کی نجات ہوگی بے نمازی کا حشر قارون۔ اور فرعون اور ہامان کے ساتھ ہوگا۔ نماز کا چھوڑنے والا جسقدر نیک کام کرتا ہے سب ضائع ہوتے ہیں کسی کا ثواب نہیں ملتا۔ بے نمازی کے لیے دوزخ انتظار کرتی ہے۔ بے نمازی کے لیے اللہ تعالیٰ کے نزدیک بخشش کا عہد نہیں ہے۔ بے نمازی کی عمر کوتاہ کردی جاتی ہے جس طرح نمازی کی عمر میں برکت اور زیادتی ہوتی ہے۔ بے نمازی کے منہ سے صالحین کی نشانیاں محو کردیجاتی ہیں۔ بے نمازی کی کوئی دعا مقبول نہیں ہوتی۔ بے نمازی ہمیشہ ذلیل وخوار رہے گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں قبر میں بھی مسلمانوں کے لیے دعا واستغفار کروں گا لیکن اس دعا میں بے نمازی کیلئے کچھ حصہ نہیں۔ بے نمازی کی موت ذلت وخواری کے ساتھ ہوگی بے نمازی مرتے وقت پیاس کا عذاب مسلط ہوگا کہ اگر دنیا بھر کے دریا پی جائے تب بھی سیرابی نہ ہوگی بے نمازی پر مرنیکے بعد طرح طرح کے عذاب ہوں گے بے نمازی کی روح کو سخت تکلیفوں میں مبتلا کیا جائیگا بے نمازی کے منہ پر قیامت کے دن لکھا ہوگا "اے اللہ کا حق ضائع کرنیوالے تو اللہ کے غضب کا مستحق ہے" نماز چھوڑنیوالے پر

توراۃ - زبور - انجیل - قرآن مجید اور تمام آسمانی صحائف میں لعنت کی گئی ہے نماز فجر کے ترک کرنیوالے کو فرشتے "یا فاجر" کہتے ہیں - ظہر کی نماز ترک کرنے والے کو "یا خاسر" کہتے ہیں عصر کی نماز کے تارک کو "یا عاصی" کہتے ہیں مغرب کی نماز کے تارک کو "یا فاسق" کہتے ہیں اور نماز عشا کے ترک کرنیوالے کو "یا خاطی" کہتے ہیں اور تمام رات اُس پر لعنت کرتے ہیں - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں بے نمازی کی شفاعت نہیں کرونگا اور اُسکی بخشش کیلئے سفارش نہیں کرونگا بے نمازی بے ایمان ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم ہے - بے نمازی نجس ناپاک ہے - قیامت کے دن نماز پڑھنے والوں اور وضو کرنیوالوں کے چہرے آفتاب کیطرح چمکتے ہوں گے لیکن بے نمازی رو سیاہ ہوگا بے نمازی کا دم بڑی مشکل سے نکلے گا اور موت کیوقت اُسپر سخت تکلیف ہوگی - امام اعظم رحمتہ اللہ علیہ کے نزدیک بے نمازی زدوکوب کئے جانیکا مستحق ہے اور امام مالکؒ امام شافعیؒ امام احمد بن حنبلؒ کے نزدیک ایک وقت کی بھی نماز ترک کرنیوالا کفر کے نزدیک پہنچ جاتا ہے - اگر ایک عورت بے نمازی ہو اور ایک ذمیہ ہو تو ذمیہ سے نکاح کرنا بہتر ہے لیکن بے نمازی عورت سے نکاح کرنا مناسب نہیں - بے نمازی کی نحوست کا اثر محلے والوں پر بھی پڑتا ہے دریا کے کنارے جس گھاٹ سے کتا اور سؤر پانی پیتا ہے اُس سے پانی پینا جائز ہے مگر جس گھاٹ سے بے نمازی نے پانی پیا ہے وہاں سے پانی پینا جائز نہیں - نماز کا چھوڑنے والا باالاتفاق تمام فقہائے کرام اور مجتہدین کے نزدیک فاسق اور ناپاک ہے بے نمازی دائم الحبس کئے جانیکا مستحق ہے - بے نمازی سے میل جول رکھنا اُس سے دوستی یا اختلاط پیدا کرنا اُس کے ساتھ کھانا پینا اُسکو سلام کرنا حرام ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ اسقدر نفرت کسی سے نہیں کرتے تھے

جسقدر کہ بے نمازی سے۔ جہاں اسلامی حکومت ہو اور بادشاہ مسلمان ہو اُس کو لازم ہو کہ بے نمازیوں کو نماز پڑھنے کی سخت ہدایت کرے بے نمازی کو بغیر حساب و کتاب کے جہنم میں ڈال دیا جائیگا۔ بے نمازی سے نفرت رکھنا اور بے نمازی کو بُرا جاننا ثواب ہے۔ جو بے نمازی کو بُرا نہ جانے اور اُس سے نفرت نہ رکھے وہ ناقص الایمان ہے۔ بے نمازی دُنیا اور آخرت میں ٹوٹے میں ہے ایک وقت کی نماز قصداً ترک کرنیوالا اسّی برس دوزخ میں رہیگا۔ اور اُس کو طرح طرح کے عذاب دیئے جائینگے نماز ترک کرنا اپنی ماں کیساتھ زنا کرنے کے برابر ہے جس نے ایک وقت کی نماز قصداً ترک کی اُس نے ستّر بار ماں کے ساتھ زنا کرنیکا گناہ کیا۔ بے نمازی کتے اور سُور سے زیادہ بدتر ہے۔ جب بے نمازی کھانا کھاتا ہے تو کھانیکا ہر لقمہ اُس پر لعنت کرتا ہے اور جب پانی پیتا ہے تو پانی کا ہر گھونٹ اُس پر لعنت کرتا ہے جس مکان میں بے نمازی سوتا ہے اُس کے در و دیوار اُس پر لعنت کرتے ہیں اگر کھلے میدان میں سوتا ہے تو آسمان کا وہ حصہ جسکے نیچے بے نمازی بیٹھا ہو اُس پر لعنت کرتا ہے ؎

نمازی کے لیئے بشارتیں

نماز اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضامندی کا باعث ہے۔ نمازی پر ہر وقت اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی رہتی ہے۔ نمازی سے فرشتے محبت کرتے ہیں۔ نمازی کی دُعائیں قبول ہوتی ہیں نمازی کے تمام عمل مقبول ہوتے ہیں نمازی کو دنیا اور آخرت میں بہت سی راحتیں حاصل ہوں گی۔ نمازی کی رُوح بہت آسانی کیساتھ قبض کیجائیگی نمازی قبر کی تکلیفوں سے محفوظ رہے گا۔

قیامت کیدن نمازی کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کیطرح چمکتا ہوگا نمازی
پلصراط سے نہایت آسانی کیساتھ گذر جائیگا۔ نمازی پر دوزخ کی آگ حرام ہو۔
نمازی پر موت کیوقت کی سختی نہو گی اور توبہ کرنے کی توفیق حاصل ہوگی۔ نمازی کے لیے
جنت واجب ہے قیامت کیدن نمازی پر اللہ تعالیٰ خاص مہربانی فرمائیگا
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم محبت کا اظہار فرمائیں گے نمازی دنیا سو تمام
گناہوں سے پاک ہو کر جائیگا۔ نمازی کے تمام صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہو جائینگے
نمازی کو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوگا قیامت کے دن نمازی کو "خدام الرحمن"
کہکر پکارا جائیگا۔ جب نمازی نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اس پر اللہ تعالیٰ
رحمت نازل فرماتا ہے جب بندہ نماز خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھنے
لگتا ہو تو اس کا باطن صاف ہو جاتا ہے پھر اس کو نور معرفت حاصل ہوتا ہے
اور وہ خدا کا محبوب بن جاتا ہے۔ نمازی کو تلاوتِ قرآن مجید۔ حمد۔ تسبیح
تکبیر۔ استغفار۔ درود شریف۔ ذکر و فکر۔ توحید۔ تمجید۔ احسان۔ عرفان
تسلیم۔ رضا وغیرہ بہت سی عبادتوں کا ثواب عطا فرمایا جاتا ہے اسی لیے
نماز کو "احب الاعمال" کہا گیا ہے۔ نماز اللہ تعالیٰ کی حضوری کا سبب ہے
جب بندہ اللہ تعالیٰ کی حضوری میں پہونچتا ہے تو اللہ تعالیٰ نمازی کی طرف نظر
رحمت فرماتا ہے جب نمازی اپنے خلوص کے باعث محبوب اور مقرب
ہو جاتا ہو تو اس پر "عالمِ ملکوت" کے اسرار ظاہر ہو جاتے ہیں اور جب
بندہ خشوع و خضوع کے باعث خائفین و حامدین کے زمرہ میں داخل
ہو جاتا ہے تو "عالمِ جبروت" کے حقائق منکشف ہو جاتے ہیں جب بندہ
صادقین و طالبین کے زمرہ میں پہونچ جاتا ہے تو اس پر بہت سے امور غیبیہ کا
انکشاف ہو جاتا ہو اور وہ بآسانی معرفت ربوبیت و معرفت عبودیت کی منزل کو

لے کر کے غایت مقام قرب الٰہی میں داخل ہو جاتا ہے اسی مقام کی نسبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے" الصلوٰۃ معراج المؤمنین" یعنے نماز مومن کیلئے معراج ہے" جو شخص حضور دل سے نماز پڑھتا ہے گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسا کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا جسوقت نماز کے لیے نیت باندھی جائے اسوقت یہ خیال کر لینا چاہیئے کہ ہم دربار الٰہی میں حاضر ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہمکو دیکھ رہا ہے جس شخص سے جہاں تک ممکن ہو یکسوئی حاصل کرنیکی کوشش کرے"

نماز کی محافظت یعنی آداب وشرائط کے ساتھ ادائیگی سے تنگدستی دُور ہو جاتی ہے اور رزق میں برکت ہوتی ہے۔ نمازی جنت میں بلاحساب وکتاب داخل ہوگا۔ جو نمازی موت کے وقت باوضو ہوگا وہ شہادت کا درجہ حاصل کریگا۔ نماز کا قایم کرنیوالا دین کا حامی ہے اور اسلام کا مددگار ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات کے وقت آخری نصیحت یہ فرمائی کہ لوگو! کسی حالت میں نماز کبھی نہ چھوڑنا پس جو شخص پابندی کیساتھ نماز پڑھتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کرنیوالا اور پیغمبر اسلام کی آخری وصیت کی تکمیل کرنے والا ہے۔ جو شخص سستی اسکاہلی کو دور کرکے اور شیطانی وسواس سے اجتناب کرکے پابندی کیساتھ پانچوں وقت کی نماز پڑھتا ہے خشکی وتری کی تمام چیزیں اس کے لیے دُعا کرتی ہیں فرض نمازوں کا مسجد میں جماعت کیساتھ ادا کرنا سُنت مؤکدہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں سخت تاکید فرمائی ہے باجماعت نماز کا ثواب تنہا نماز سے ستائیس درجہ زیادہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ اور تمام صالحین کا یہ طریقہ رہا ہے کہ وہ ہمیشہ فرض نمازوں کو مسجد میں ادا کرتے تھے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے واركعوا مع الراکعین یعنے رکوع کرو ساتھ رکوع کرنیوالوں کے اس سے نماز باجماعت کی نہایت سخت تاکید ثابت ہوتی ہے اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو نماز کا

شوق عطا فرمائے۔ آمین۔" (خطبۂ امام ابو یحییٰ محمد ابن نباتہ المتوفی ۳۷۴ھ ہجری)

نماز کی پابندی کیونکر ہو سکتی ہے؟

آجکل جبکہ مسلمان مذہبی فرائض کی پابندی اور ادائیگی سے نہایت بے پرواہ اور غافل نظر آتے ہیں ہمدردان قوم کو اس امر پر غور کرنیکی ضرورت ہے کہ وہ کون سے طریقے ہیں جنکو عمل میں لانے سے مسلمانوں میں نماز کی پابندی بڑھ جائے اور وہ اس اہم فرض کی پابندی و ادائیگی کو محسوس کریں کیونکہ حقیقتاً احیائے اسلام کی بنیاد اسی پر ہے۔ ذیل میں چند ممکن العمل طریقے لکھے جاتے ہیں۔"

شرعی محکمے قایم کئے جائیں

ہندوستان کے تمام بڑے شہروں میں شرعی محکمے قایم کئے جائیں اور چھوٹے چھوٹے مقامات پر ان کی شاخیں "انجمن تاکید نماز" کے نام سے کھولی جائیں۔ دار الصدر کو باقاعدہ اور باضابطہ لوکل گورنمنٹ سے رجسٹرڈ کرالیا جائے تاکہ اس کے قوانین و قواعد پر عملدرآمد کرنے میں آسانی ہو جو لوگ نماز کے پابند نہیں ہیں اُن کے لیے سزائیں مقرر کی جائیں اُن پر جرمانے کئے جائیں اور محکمۂ شرعیہ سے باقاعدہ اُن پر عتاب نازل ہو اس صورت میں بہت ممکن ہے کہ مسلمان نماز کے پابند ہو جائیں لیکن ساتھ ہی اس کے یہ بھی ضروری ہے کہ شرعی محکموں کے ضروری اخراجات کیلئے مسلمان رؤسا معقول وظائف مقرر کریں ذی استطاعت مسلمان اپنی جائدادیں وقف کریں۔ قومی انجمنیں امداد کے طور پر سالانہ رقمیں مقرر کریں تاکہ شرعی محکموں کے قیام میں مشکلات پیدا نہ ہوں۔

شرعی محکموں کیلئے ایسے مخلص۔ نیک نیت۔ قابل۔ ذی علم۔ پابند شریعت اراکین منتخب کئے

جائیں جو مسلمانوں کی اصلاح اور نماز کی پابندی کے لیے بنایت سرگرمی کیساتھ کوشش کریں نماز کی خوبیوں اور ادائے فرائض کی خوشگواریوں کو تحریر و تقریر کے ذریعہ ظاہر کریں۔ اور مسلمانوں کو مسائل ضروریہ اور احکام شرعیہ سکھائیں۔

شرعی محکموں میں ایسے رضاکار بھی رکھے جائیں جو ہر نماز کے وقت عموماً اور نماز فجر کے وقت خصوصاً ہر محلے میں جاکر مسلمانوں کو بنایت نرمی اور محبت کے ساتھ نماز کے لیے بلائیں! اور مسجد وں میں جمع کریں۔ یہ طریقہ دو چار روز یا دو چار مہینے ہی نہیں بلکہ ہمیشہ جاری رکھا جائے اس لیے کہ مسلمانوں کے جمود نے بہت زیادہ استحکام حاصل کرلیا ہے اور جب تک کوئی ذریع الاثر اور انتہا درجہ کا موثر طریقہ اختیار نہ کیا جائے گا۔ اس مرض کہنہ کا ازالہ غیر ممکن ہے۔ مسلمانوں کے دلوں سے خوف خدا جاتا رہا ہے اور وہ مذہب کی طرف سے بہت غافل اور بے پرواہ ہو گئے ہیں انہیں حرکت میں لانے کے لیے اب انتہائی سعی وجہد کی ضرورت ہے اور صرف عملی تدبیریں موجودہ جمود کو دور کر سکتی ہیں۔ مستقل طور پر تہدید و تاکید جاری رکھنے سے انشاء اللہ مسلمان پابند نماز ہو جائیں گے۔

ہر نمازی مسلمان کا فرض

اگر نمازی مسلمان اپنا یہ فرض سمجھ لے کہ کم سے کم ایک زاور زیادہ سے زیادہ جسقدر ممکن ہوں بے نمازی کو نمازی بنائیگا تو بالیقین اس طریقہ سے بہت سے بے نمازی مسلمان نمازی بن سکتے ہیں۔ جہاں ایک آدھ مہینے بے نمازی کو پابند نماز بنا رکھا انشاء اللہ وہ پکا نمازی بن جائیگا اور دوسروں کو نمازی بنانیکی کوشش کرے گا۔ اور بے نمازیوں کو شرمائیگا۔

سب سے پہلے تو ہر نمازی مسلمان کو اپنے گھر والوں کی خبر لینی چاہیئے۔ بیوی کو بچوں کو ملازموں کو اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو نماز کی ترغیب دلائی جائے اور نماز کی پابندی کیلئے مجبور کیا جائے تجربے سے ثابت ہوا ہے کہ نماز کے لیے سرسری طور پر

تاکید کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا اور بے نمازی لوگ بہت مشکل سے نماز کے پابند ہوتے ہیں اس لیے اس امر کی ضرورت ہے کہ اگر بیوی یا بچے یا ملازم یا قریبی رشتے دار معمولی نصیحت پر نماز کے پابند نہ ہوں تو انکو سخت دُرست کہا جائے۔ غیظ غضب کا اظہار کیا جائے اور سختی کے ساتھ انکو نماز کا پابند بنایا جائے گھر والوں کے علاوہ دوست احباب ملنے جُلنے والوں اور جان پہچان والوں کو نمازی بنانے کی کوشش کیجائے پابندیٔ نماز کے ثواب اور ترکِ صلوٰۃ کے عذاب بتلائے جائیں آیات واحادیث اور بزرگوں کے اقوال سنائے جائیں وقتاً فوقتاً نماز کی خوبیاں بیان کی جائیں اور انکو نماز کا شوق دلایا جائے اُن سے کہا جائے کہ ہر شخص کو مرنا ضروری ہے۔ زندگی کا کچھ بھروسہ نہیں۔ خدا جانے کس وقت موت آجائے اور ہمکو دنیا کے تمام ساز و سامان چھوڑکر قبر میں جانا پڑے اگر ہم اکثر اوقات گناہ و معصیت میں گرفتار رہتے ہیں تو دن میں پانچ وقت ثواب بھی کمانا چاہیئے" نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں۔ اگر کچھہ نیک کام نہیں ہوسکتا تو کم ازکم نماز کا تو پابند ہونا چاہیئے" اس طریقے سے ممکن ہے کہ مسلمان نماز کے پابند ہو جائیں اور مذہبی فرائض کی طرف سے جو غفلت اور بے پروائی چھائی ہوئی ہے دُور ہو جائے۔

بہر کارے کہ ہمت بستہ گردد
اگر خارے بود گلدستہ گردد

والدین اور اُستادوں کا فرض

اکثر دیکھا گیا ہے کہ نماز کے پابند بہ نسبت نوجوانوں اور بچوں کے بُوڑھے زیادہ ہوتے ہیں جسکی وجہ صرف یہ ہی کہ بچوں اور نوجوانوں کو ان کے والدین اور اساتذہ نماز کی پابندی کے لیے مجبور نہیں کرتے ہیں اور وہ والدین اور اساتذہ

عدم توجہی سے ناجائز فائدہ اٹھا کر فرائض مذہبی سے غافل اور بے پرواہ رہتے ہیں۔ اور جب عمر زیادہ ہو جاتی ہے تو واعظین کی پند و نصائح سُن کر اور یہ سمجھ کر کہ اگر اس وقت میں بھی آخرت کے بہتر ہونے کا کوئی سامان نہ کیا اور دُنیا سے خالی ہاتھ چلے تو سزا میں یقینی دوزخ نصیب ہوگی۔ اس لیے کہ "وُقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ" سے ثابت ہے کہ اس کا ایندھن گنہگار آدمی اور پتھر ہیں پس اس آخر حصہ عمر میں تو کچھ نیک کام کر لیں۔ کیونکہ آخرت میں نیک و بد اعمال کی سزا و جزا کا ملنا بجنسہٖ اس طرح ہے کہ جس طرح دُنیا میں قانون مروّجہ الوقت کے لحاظ سے اچھے اور بُرے کام کی جزا و سزا ملتی ہے۔

دُنیا میں کسی کو ہمیشہ قیام نہیں ایک روز ضرور دستِ حسرت مَلتے ہوئے اسے چھوڑنا پڑے گا کوئی ایسی زبردست قوت نہیں جو خدا کے حکم ناطق "فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُونَ" (جب موت آجاتی ہے تو ایک منٹ کی بھی تاخیر و تقدیم نہیں ہوتی) کو ٹال سکے۔

کاش والدین اور اساتذہ بچوں کی تعلیم و تربیت کرتے ہوئے ہی یہ خیال ذہن نشین کرا دیا کریں تاکہ شروع ہی سے وہ نماز کے پابند ہو جائیں اور آخر عمر تک پابند رہیں بچپن ہی سے نماز کے متعلق والدین اور اساتذہ کا تاکید و تنبیہ کرنا تمام عمر کے لیے نماز کا عادی بناتا ہے۔ اس زمانہ میں جس بات کا بھی بچے کو عادی کیا جائیگا آسانی سے ہو جائیگا۔ درخت کی گیلی شاخ کو اگر جھکا دیا جائے تو آسانی سے جھک جائے گی بخلاف اس کے اگر خشک لکڑی کو جھکایا جائے تو بجائے اس کے جھکنے ٹوٹ جائیگی بچپن کا زمانہ گزرنے کے بعد نماز کا عادی ہونا البتہ ایک دشوار بات ہے۔ تجربہ سے یہ ثابت ہوا ہے جس شخص نے چالیس روز تک پابندی کے ساتھ نماز پڑھ لی اور کسی وقت بھی قضا نہ ہونے دی وہ شخص

تازیست نماز کا عادی رہتا ہے اور کبھی نہیں چھوڑتا تا وقتیکہ وہ اپنے وقت میں نماز کو ادا نکرے اس کی طبیعت پر ایک قسم کا بوجھ سا رہتا ہے پس والدین اور اساتذہ کو یہ لازم ہے کہ وہ شروع سے بچوں کو نماز کا عادی بنائیں۔"

محکمہ شرعیہ اور انجمن تاکید نماز کے کارکنوں کا فرض

شروع میں لکھا گیا ہے کہ بڑے بڑے شہروں میں شرعی محکمے قایم کیئے جائیں اور ہر چھوٹے شہر "ہر قصبہ" ہر گاؤں میں محکمہ شرعیہ کی شاخیں انجمن تاکید نماز کے نام سے کھولی جائیں ان محکموں اور انجمنوں کے کارکنوں کا یہ فرض ہونا چاہیے کہ وہ مسجدوں کو اسقدر دلکش بنائیں کہ وہاں جانا باعث تفریح ہو۔ اگر صحن مسجد میں گنجایش ہو یا کوئی مناسب جگہ ہو تو چھوٹا سا خوشنا باغیچہ بھی لگائیں۔ غسل کے لیے اچھا انتظام کریں۔ موسم سرما میں وضو اور غسل کے لیے پانی گرم رکھیں ہر جمعہ کو نمازیوں کے عطر لگائیں اور بقدر مناسب تاشے یا چھوارے یا کوئی دوسری شیرینی تقسیم کریں۔ جیسا کہ کانپور وغیرہ میں دستور ہے۔ جن مساجد میں جمعہ کی نماز ہوتی ہے وہاں ایسے ذی علم "زمانہ شناس، نیک نیت اور روشن خیال امام اور خطیب مقرر کیے جائیں جو ہر جمعہ کو حسب ضرورت نیا خطبہ تیار کرکے پڑھیں جسمیں حمد و نعت عربی میں ہو اور باقی نصیحتیں اور ہدایتیں اس زبان میں ہوں جسکو وہاں کے باشندے بخوبی سمجھتے ہوں۔ خطبہ میں نماز پر زیادہ زور دیا جائے۔ نماز کے دینی، روحانی، جسمانی اجتماعی اور تمدنی فائدے بتلائے جائیں اسی طرح عیدین کے موقعوں پر خطبوں میں نماز کا زیادہ ذکر کیا جائے اور نماز کے فوائد نہایت عمدہ طریقے پر سمجھائے جائیں۔ "انجمن تاکید نماز" میں ایسے مخلص اور مستعد مبلغین مقرر کیئے جائیں جو نہایت سرگرمی کے ساتھ مسلمانوں کو

نمازی بنانے کی کوشش کریں مبلغین کو چاہیئے کہ وہ امیر و غریب مسلمانوں سے میل جول پیدا کریں اُن کے مکانوں پر آنا جانا شروع کریں اور نہایت خلوص اور محبت کے ساتھ اُن کو نماز کی ترغیب دلائیں وقتاً فوقتاً انجمن تاکید نماز کی طرف سے میلاد شریف کی مجلسیں منعقد کی جائیں جنمیں پیغمبر اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اخلاقِ عظیمہ اور نماز کی خوبیاں بیان کی جائیں اور مسلمانوں کو پابندِ نماز ہونے کی سخت تاکید کی جائے ترکِ نماز کے عذاب سے ڈرایا جائے۔ مبلّغین کا یہ بھی فرض ہونا چاہیئے کہ وہ بڑے بڑے شہروں میں محلہ محلہ غیر تعلیمیافتہ مسلمانوں مثلاً قصائیوں ستھوں ترکاری فروشوں، دھوبیوں، مسلمان مہتروں وغیرہ کو نماز کا شوق دلائیں اور اُنکو نماز سکھائیں۔ سورتیں اور دعائیں یاد کرائیں۔ اور دیہات میں کسانوں، کاشتکاروں، باغبانوں اور مزدوروں وغیرہ کو بھی نماز سکھائیں اور نماز کا پابند بنائیں؛ وضو، غسل اور تیمم کے طریقے بتلائیں؛ جن غریب مسلمانوں کے پاس کپڑے اس قابل نہوں جن سے وہ نماز ادا کرسکیں اُن کو دفتر انجمن تاکید نماز یا محکمۂ شرعیہ سے کپڑے بنوا دیئے جائیں تاکہ وہ نماز ادا کریں۔

نماز کے ضروری مسائل کے متعلق چھوٹی کتابیں چھپوا کر مفت تقسیم کی جائیں تاکہ مسلمان ضروری مسائل سے واقف ہوجائیں۔ نماز میں جو سورتیں اور دعائیں پڑھی جاتی ہیں ان کا سلیس ترجمہ مع عربی عبارت کے چھوٹے چھوٹے رسالوں کی صورت میں شائع کیا جائے تاکہ چند دنوں میں بکثرت مسلمان نماز کے ترجمہ سے واقف ہوجائیں؛

ملک میں جسقدر اسلامی مدارس اور مکاتب ہیں محکمۂ شرعیہ سے ان سب کے

نام احکام جاری کئے جائیں کہ وہ ہر طالب علم کو پابندِ نماز ہونیکی ہدایت کریں اور جو طلباء باوجود ہدایت کے نماز کے پابند نہ ہوں اُن کو سزائیں دیجائیں اور ان کو ہرگز کسی قسم کا وظیفہ وغیرہ نہ دیا جائے۔
مدارس کے متعلقین و منتظمین کو چاہیئے کہ وہ ہر نماز کے وقت مسجد میں طلباء کی حاضری لیا کریں۔ اس طریقے سے بھی بچوں اور نوجوانوں میں نماز کی پابندی ہو سکتی ہے۔

پنچایتوں کے ذریعہ نماز کی پابندی کرائی جائے

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ غیر تعلیم یافتہ لوگوں پر صرف نصیحت عالمانہ کا زیادہ اثر نہیں ہوتا ہے اور وہ بوجہ جہل کے فرائض مذہبی کی اہمیت سے واقف نہیں ہوتے ہیں اس لیے ایسے لوگوں کے لیے یہ ضروری ہے کہ اُن پر کسی قدر دباؤ ڈالا جائے اور پنچایتوں کے ذریعہ انکو نماز کا پابند بنایا جائے دیہات میں ہر براوری اور ہر فرقہ کی "پنچایت" ہوتی ہے پس سب سے پہلے تو پنچایت کے اراکین کو (جو کسی قدر سمجھدار ہوتے ہیں) نماز کا پابند بنایا جائے پھر پنچایت کے ذریعہ یہ طے کیا جائے کہ ہر شخص کو نماز کا پابند ہونا اور اپنے کو نمازی ظاہر کرنا لازمی اور ضروری ہے۔ جو شخص نماز نہ پڑھے اس کے لیے سزا اور جرمانہ تجویز کیا جائے اس کا حقہ پانی بند کر دیا جائے اور اس کے ساتھ کھانا پینا بالکل ترک کر دیا جائے تاکہ وہ نماز کا پابند ہو جائے"

ہر محلے کے با اثر مسلمان نماز کیلئے کوشش کریں

ہر محلے کے معزز

اہر سربرآوردہ اشخاص اپنے حلقۂ اثر میں نماز کی پابندی کے متعلق کوشش کریں بے نمازیوں کو شرم دلائیں۔ اور پابند نماز ہونیکی تاکید کریں اگر باوجود تاکید کے وہ نماز کے پابند نہ ہوں تو اُن سے ملنا جُلنا ترک کر دیں اور اُنکی کسی تقریب میں کبھی شامل نہ ہوں۔ اسی طرح مسلمان اُمرار اور رؤسا کو چاہیئے کہ وہ اپنے زیر حکومت اشخاص کو نماز کا پابند ہونیکی ہدایت کریں اور اگر وہ معمولی ہدایت سے پابندِ نماز نہ ہوں تو انکو سخت و سُست کہا جاے اور نماز کے لیے مجبور کیا جاے۔" مسلمان تاجروں اور کارخانہ داروں کو بھی لازم ہے کہ وہ اپنے ماتحتوں اور مُلازموں کو نماز پڑھنے کی سخت تاکید کریں اور نماز پڑھنے والوں کو بے نمازیوں پر ترجیح دیں۔"

مسلمان سرکاری عہدے داران کا فرض

مسلمان سرکاری عہدیداران مثلاً ڈپٹی کلکٹر، سب جج، منصف، مجسٹریٹ، تحصیلدار، رجسٹرار، افسرانِ پولیس، انجنیر، ڈاکٹر۔ وغیرہ خود بھی نماز کے پابند ہو جائیں اور اپنے ماتحتوں اور جن لوگوں پر بھی اثر ہو اُن کو نماز کا پابند ہونیکی سخت تاکید کریں۔"

صوفیائے کرام و مشائخ عظام کا فرض

صوفیائے کرام و مشائخ عظام اپنے تمام مُریدین کو نماز کی پابندی کے متعلق سخت تاکید کریں جن لوگوں کو بیعت کریں اُن سے عہد کرائیں کہ کبھی نماز ترک نہ کریں گے اور ہمیشہ پابند رہیں گے جو مُرید باوجود تاکید کے نماز کے پابند نہ ہوں اُن کو اپنی ارادت سے خارج کر دیں۔"

اسلامی کانفرنسوں اور انجمنوں

کے جب جلسے منعقد ہوں تو نماز کا خاص طور پر انتظام

کیا جائے اور نماز پابندی کے ساتھ ادا کی جائے جو مسلمان نماز پڑھنے سے پہلو تہی کریں انکو بھی نماز پڑھنے کی نصیحت کیجائے۔

اسلامی اخبارات اور رسائل

تمام اسلامی اخبارات اور اسلامی رسائل کے ایڈیٹروں کو چاہیئے کہ وہ مسلمانوں کو مذہبی فرائض کی پابندی کے لیے توجہ دلائیں نماز کے دینی و دنیوی فوائد شائع کریں اور پابندی نماز کے متعلق وقتاً فوقتاً مضامین درج کرتے رہیں۔

ملازمت پیشہ مسلمان کیونکر نمازی بن سکتے ہیں

جو مسلمان ایسے محکموں میں ملازم ہیں جنہیں اوقات نماز میں ڈیوٹی پر رہنا پڑتا ہے مثلاً ریل، تار، ٹیلفون، ٹریموے۔ ڈاک۔ جہاز۔ فوج وغیرہ انکو یہ لازم ہے کہ وہ اپنے افسران سے اجازت لیکر اوقات نماز کا انتظام کرلیویں۔ تجربے سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ جن محکموں کے افسران غیر مسلم ہوتے ہیں وہ بھی نماز کی ادائگی سے نہیں روکتے بلکہ بخوشی اجازت دیدیتے ہیں پس جو لوگ فرضِ خدا اور فرضِ ملازمت کی انجام دہی میں ایک ہی وقت کے پابند ہوں اُن کو اپنی راہ جو باسانی نکل سکے نکال لینا چاہیئے۔ کیونکہ فرضِ خدا کو ادا کرنا یقیناً سب سے زیادہ اہم اور ضروری ہے جیسے اور جس طرح سے موقع ہاتھ آئے نماز کی پابندی کی جائے ایسے محکموں کے ملازموں کو اگر زیادہ وقت نہ مل سکے تو فرض ہی پڑھ لیا کریں اور اگر کسی وقت کی نماز قضا ہو جائے تو ڈیوٹی ختم ہونے پر پڑھ لیں بہرحال تارکُ الصلوٰۃ نہ بنیں۔

پیاری مسلمانو!

[illegible]

[illegible] پر لازم ہے کہ اپنی اولاد [illegible]

[illegible] کی تعلیم و ترغیب [illegible]

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] شفا [illegible]

[illegible] شریف [illegible] پڑھ [illegible]

[illegible] نماز پڑھنے کا حکم دو اور [illegible]

[illegible] پڑھیں تو ان کو خبر [illegible] اگر پڑھاؤ [illegible] وضو [illegible]

[illegible] ضروری چیز ہے [illegible] قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

[illegible]

[illegible] اگر [illegible]

[illegible] جائیں گی اور [illegible] اخلاق [illegible]

[illegible] نبوی [illegible]

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ

اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو نکلو؟ کے ساتھ عمل نیک کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

یہ کہنا ضروری ہے کہ رسالہ کی ضخامت اور خرچ بڑھ جانے کے خیال سے [illegible] حدیث کی اصل عربی عبارت نہیں لکھی صرف اردو ترجمہ لکھ دیا گیا کتاب [illegible] کافی سمجھا۔ البتہ آیات قرآنی مع ترجمہ کے لکھ دی ہیں۔ [illegible]